17

کیا فجر کی اذان میں الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم کا اضافہ کسی صحابی نے کیا؟

مفتیانِ وعلماء کرام ومشائخ عظام ! فجر کی اذان میں ”الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم“ کا اضافہ کس نے کیا ہے؟ بعض لوگ دعوی کرتے ہیں کہ یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ کے دور میں نہیں پڑھے جاتے تھے بعد میں سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان کو فجر کی اذان میں شامل کروایا ہے وضاحت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

فجر کی اذان میں ”الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ“ کے الفاظ خود رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابو محذورہ (مؤذن رسول ﷺ) کو سکھلائے ہیں لہذا یہ دعویٰ باطل ہے کہ یہ الفاظ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اذان میں شامل کروائے۔

1 سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

قُلْتُ یَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِی سُنَّةَ الْأَذَانِ. قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِی وَقَالَ: تَقُولُ اللهُ أَکْبَرُ اللهُ أَکْبَرُ اللهُ أَکْبَرُ اللهُ أَکْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

اللہ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللہ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اللہ أَكْبَرُ اللہ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللہ.

”میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے اذان دینے کا طریقہ سکھایئے تو آپ ﷺ نے میرے سر کے اگلے حصہ پہ ہاتھ پھیرا اور فرمایا یوں کہا کرو:

”اللہ أکبر اللہ أکبر، اللہ أکبر اللہ أکبر“ اس میں تمہاری آواز خوب بلند ہونی چاہیئے، پھر کہو: ”أشهد أن لا إله إلا اللہ أشهد أن لا إله إلا اللہ أشهد أن محمدا رسول اللہ أشهد أن محمدا رسول اللہ“ ان کلمات میں تمہاری آواز قدرے پست ہو۔ پھر اونچی آواز سے کلمات شہادت (دوبارہ) کہو: ”أشهد أن لا إله إلا اللہ أشهد أن لا إله إلا اللہ أشهد أن محمدا رسول اللہ أشهد أن محمدا رسول اللہ حی علی الصلاۃ حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح“ اگر فجر کی نماز ہو تو کہو: ”الصلاۃ خیر من النوم الصلاۃ خیر من النوم“ (نماز نیند سے بہتر ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے) ”اللہ أکبر اللہ أکبر لا إله إلا اللہ“۔ [1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

اس روایت سے واضح ہے کہ ”الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ“ کا اضافہ فجر کی اذان میں خود رسول اللہ ﷺ نے کروایا ہے۔

(2) رہی موطا مالک کی روایت، امام مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ جَاءَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يُؤْذِنُهُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَهُ نَائِمًا فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي نِدَاءِ الصُّبْحِ

”انہیں یہ بات پہنچی کہ مؤذن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس فجر کی نماز کا بتانے آیا تو اس نے انہیں

[1] سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب كَيْفَ الأَذَانُ، حدیث:500.

نیند کی حالت میں پایا تو کہنے لگا ''الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ'' تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا کہ اسے فجر کی اذان میں رکھے۔'' [1]

مذکورہ روایت کی سند پر بعض علماء نے کلام کیا لیکن اگر یہ ثابت بھی ہو تو اس سے یہ قطعاً ثابت نہیں ہوتا کہ یہ اضافہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کروایا بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے مؤذن سے کہا یہ اذان فجر کے کلمات ہیں ان کو اذان فجر میں ہی کہا کرو اور ان کو اسی مقام پر رکھو جو ان کلمات کا مقام ہے۔

والله تعالیٰ أعلم وإسناده العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماءِ کرام

#	مفتیانِ کرام	دستخط	#	مفتیانِ کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبد العزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبد الکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفیٰ ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبد الغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام — حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس — مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس — مفتی حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ

---

[1] موطأ مالك، كتاب الصلاة، باب ما جاء فی النداء للصلاة، حدیث نمبر: 232.